© rasailojaraid.com

تبصرے

مسلمانوں کے تنزل سے دنیا کو کیا نقصان پہنچا از مولانا سید ابوالحسن علی صاحب استاذ تفسیر و ادب ندوۃ العلماء لکھنؤ۔ تقطیع متوسط ضخامت ۳۰۱ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد تین روپے

پتہ :- مکتبۂ اسلام لکھنؤ

اسلام دینِ فطرت ہے اس بنا پر جب تک اس دین کے نظامِ اخلاق و تمدن کو اقتدار حاصل رہا دنیا اس کے زیرِ سایہ امن وعافیت اور خوشحالی و فارغ البالی کی زندگی بسر کرتی رہی لیکن جب خود اس دین کے علمبرداروں کی کمزوری کے باعث یہ نظام مضمحل ہوگیا۔ اور انسانی ذہن و دماغ پر اس کی گرفت ڈھیلی ہوگئی تو دنیا یک بیک خدا فراموشی و معصیت کوشی کی دلدل میں پھنسکر زندگی کے حقیقی اطمینان و خوشی سے محروم ہوگئی۔ یہ ایک عام حقیقت ہے جس کو ہر بالغ نظر مسلمان محسوس کرتا ہے۔ فاضل مصنف نے اسی حقیقت کو موثر و دلنشین انداز میں دلائل و براہین کے ساتھ ثابت کیا ہے چنانچہ پہلے انھوں نے تمدنِ اسلامی اور تمدن جاہلی دونوں کے خصائص پر بحث کرکے یہ بتایا ہے کہ جب اسلامی تمدن اپنی صحیح شکل وصورت میں قائم تھا تو وہ کس طرح دنیا کی تباہ حال قوموں کے لئے ایک زبردست پیغامِ رحمت و امنیت ثابت ہوا۔ اس کے بعد نہایت تفصیل کے ساتھ آپ نے اس پر روشنی ڈالی ہے کہ اسلامی تمدن کے زوال پذیر ہوجانے سے جاہلی تمدن کیونکر ابھرا۔ اور وہ بنی نوعِ انسان کے لئے کس طرح شدید ترین مصیبت کا سامان بن گیا۔ اس سلسلہ میں فاضل مصنف نے کھوج لگایا ہے کہ موجودہ مغربی تہذیب و تمدن کا اصل سرچشمہ کیا ہے؟ اس کے عناصر ترکیبی کون کون سے ہیں اور آج تمام دنیا قومیتوں کے اختلاف کے باوصف اس نظامِ مادی و غیر اخلاقی کو متفق ہوکر کس طرح قبول کر بیٹھی ہے۔ آخر میں نہایت شگفتہ زبان اور ولولہ آفریں طرزِ بیان کے ساتھ آپ نے مسلمانوں کو دعوت دی ہے کہ اس نظامِ جاہلی کی حریف اگر دنیا میں کوئی قوم

© rasailojaraid.com